



سوال

طوافِ افاضہ کے بعد عورتوں کے پاس جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حاجی طوافِ افاضہ کر لے تو کیا اس کے لیے ایامِ تشریق میں عورتوں کے پاس جانا حلال ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب حاجی طوافِ افاضہ کر لے تو اس کے لیے عورتوں کے پاس جانا حلال نہیں بشرطیکہ وہ دیگر تمام امور مثلاً رمی، حمرہ اور حلق یا تقصیر کی بھی تکمیل کر لے تو اس کے لیے عورتوں کے پاس جانا حلال ہے ورنہ نہیں۔

اکیلا طواف کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ ضروری ہے کہ عید کے دن رمی حمرہ کی جائے بالوں کو میں ڈوانا یا کٹوانا اور طواف بھی ضروری ہے، نیز اس کے ذمہ اگر سعی ہو تو سعی بھی ضروری ہے۔ ان تمام امور کی تکمیل کے بعد عورتوں سے مباشرت حلال ہو گئی، تکمیل سے پہلے نہیں۔ لیکن اگر وہ ان تین کاموں میں سے دو کر لے یعنی اگر رمی کر لے اور بالوں کو منڈوایا کٹو لے تو اس کے لیے لباس اور خوشبو جائز ہو جاتی ہے، عورت سے صحبت نہیں، اسی طرح اگر رمی اور طواف کر لے یا طواف کر لے اور بال منڈو لے تو اس کے لیے خوشبو، سلا ہوا لباس، شکار اور ناخن تراشنا وغیرہ حلال ہو جاتا ہے لیکن عورتوں سے صحبت صرف اسی صورت میں حلال ہوگی جب وہ تینوں کام کر لے، یعنی حمرہ عقبہ کو رمی کر لے، بالوں کو منڈوایا کٹو لے، طوافِ افاضہ کر لے اور اگر متمتع کی طرح اس کے ذمہ سعی ہو تو سعی بھی کر لے تو ان تمام امور کی تکمیل کے بعد اس کے لیے عورتیں حلال ہوں گی۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی